کوئی شخص وہ کچھ کرتا ہو جو آپ نے لکھا ہے، وہ امانت کی شرائط پر پورا نہیں اُترتا۔ البتہ اگر ادارہ جس میں یہ صاحب کام کرتے ہوں اس کی اپنی مِلک ہو تو پھر اسے اختیار ہے کہ ادارے سے مشاہرہ لے یا نہ لے، تھوڑا لے یا زیادہ لے۔ ادارے کے نگران یا مالک نے جو اپنے لیے طے کیا ہو اس پر عمل درآمد کرسکتا ہے۔ اگر ادارہ سرکاری ہے یا نجی یا کسی دوسرے کا، تو پھر ضروری ہوگا کہ ضابطے کے مطابق عمل شروع کرے، اور سابقہ طرزِ عمل سے توبہ کرے اور ادارے سے جو ناجائز مفاد اُٹھایا ہوا سے ادارے کو واپس کرے۔ (مولانا عبدالمالک)

حج کے ساتھ ساتھ کاروبار کرنا

س : ایک شخص ہر سال حج کرنے کا عادی ہے اور اس سے اس کا مقصد چیزیں خریدنا اور انھیں منافع پر بیچنا ہوتا ہے۔ کیا اس کا حج مقبول ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو حج کی اجازت دیتے ہوئے اس کی حکمت یہ بیان فرمائی کہ: وَ اَذِّنۡ فِی النَّاسِ بِالۡحَجِّ یَاۡتُوۡکَ رِجَالًا وَّ عَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاۡتِیۡنَ مِنۡ کُلِّ فَجٍّ عَمِیۡقٍ ○ لِّیَشۡهَدُوۡا مَنَافِعَ لَهُمۡ (الحج ۲۲:۲۷-۲۸) ”اور لوگوں کو حج کے لیے اذنِ عام دے دو کہ وہ تمھارے پاس ہر دُور دراز مقام سے پیدل اُونٹوں پر سوار آجائیں تاکہ وہ فائدے دیکھیں جو یہاں ان کے لیے رکھے گئے ہیں“۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: لَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ؕ (البقرہ ۲:۱۹۸) ”اور اگر حج کے ساتھ ساتھ تم اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرتے جاؤ تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں“۔

حج کرنے والا مختلف قسم کے دینی و دنیاوی منافع کا مشاہدہ کرتا ہے اور حج کے موسم میں تجارت اور حلال کمائی کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اس آیت کے سبب نزول کے متعلق امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے حضرت ابن عباسؓ سے حدیث روایت کی ہے کہ انھوں نے فرمایا: ”لوگ حج کے پہلے دنوں میں عرفہ اور میدانِ عرفہ کے قریب ذی المجاز کے مقام پر خرید وفروخت کرتے تھے درآں حالیکہ وہ احرام میں ہوتے تھے، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ لہٰذا حج کے موسم میں حلال کمانے میں کوئی مضائقہ نہیں، یعنی اس سے نہ حج فاسد ہوتا اور

نہ اس کا ثواب ہی ضائع ہوتا ہے۔

لہٰذا جو لوگ حج کرنے کے ساتھ ساتھ تجارتی لین دین بھی کرتے ہیں ان کے حج درست ہیں اور فاسد نہیں ہوتے۔ ان پر دوبارہ حج کرنا لازم نہیں آتا ہے، ان کا فریضہ بھی ادا ہوجاتا ہے۔ جہاں تک ثواب کا تعلق ہے تو بظاہر تو یہی ہے کہ اللہ انھیں اس سے محروم نہیں کرے گا لیکن اس کے باوجود اس حدیث کا لحاظ رکھنا ضروری ہے کہ: ''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی''۔ چنانچہ اگر سفر حج کے لیے تھا اور وہاں پہنچ کر تجارت بھی کرلی تو حج کا ثواب زیادہ ہوگا، اور اگر سفر تجارت کے لیے تھا اور وہاں پہنچ کر حج بھی کرلیا تو حج کا ثواب کم ہوگا۔ جب ایک نیک کام میں نیتیں زیادہ ہوجائیں تو ممکن ہے کہ ثواب اس نیت سے وابستہ ہو جو سب سے زیادہ قوی ہو۔ باقی ہر چیز سے پہلے اور بعد سارے اختیارات اللہ کے پاس ہیں۔ وہ پاک ہے، سینوں کے راز تک جاننے والا ہے۔ (شیخ سعد الدسوقی، ترجمہ: حاجی محمد)

آپ اور آپ کے احباب ۵ سالہ خریدار کیوں نہ بنیں؟

بچت ہی بچت

۵ سالہ خریداری کے لیے مبلغ ۱۵۰۰ روپے کا منی آرڈر/ ڈرافٹ ارسال کیجیے

۵ سال کے ۶۰ شماروں کی قیمت: ۲۱۰۰ روپے [۶۰۰ روپے کی نقد بچت]

چار دفعہ ترسیل کے ۲۰۰ روپے کی مزید بچت

اگر قیمت میں ۵ روپے اضافہ ہو تو آپ کی ۶۰ روپے کی مزید بچت

(یعنی ۲۰۱۵ء میں اضافہ ہوا تو ۲۰۱۹ء تک مزید ۲۴۰ روپے کی بچت)

مکمل نقد بچت ۱۰۰۰ روپے سے زائد اور چار دفعہ کی زحمت کی بھی بچت

جو سالانہ خریدار، ۵ سالہ خریدار بننا چاہیں وہ آخری مہینے میں ہمیں ایس ایم ایس (0307-4112700) کریں کہ ان کو آیندہ ۱۵۰۰ روپے کی وی پی بھیجی جائے (۲۰۱۴ء-۲۰۱۹ء)

ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن، 33- زینب پارک نزد منصورہ، لاہور- 54790 فون: 042-35427916